U63128 . Date 26-12-09

Title – AGHLAATUL AWAAM FI BAAB AL AHKAAM

Creator – Ashraf Ali Thanvi.

Publisher – Matba Ahmadi (Lucknow).

Date – 1915.

Pages – 28.

Subjects – Islam – Fuqaa ; Islam – Masail.

ماشاء اللہ لا قوۃ الا باللہ

از حضرت حکیم الامۃ مولانا محمد اشرف علی صاحب دام فیوضہم

اغلاط العوام فی باب الاحکام

باہتمام حقیر محمد بشیر مالک و مہتمم مطبع بار اول بماہ اکتوبر [illegible]

در مطبع احمدی واقع کٹرہ گنج لکھنؤ طبع شد

تربیۃ السالک

مصنفہ حضرت اقدس مولنا اشرف علی صاحب مدظلہ العالی

انسان کیلئے عموماً اور اہل اسلام کیلئے خصوصاً تعلیم اور تربیت کی جسقدر ضرورت ہے محتاج بیان نہیں دینی اور دنیاوی غرض ہر طرح کی راحت اور عزت تعلیم و تربیت ہی پر موقوف ہے اسیطرح یہ بات بھی نہایت واضح اور ظاہر ہے کہ تعلیم و تربیت کی مختلف صورتیں ہیں اور ہر ہر صورت مفید مقصود نہیں بلکہ بعض صورتوں کا نتیجہ خلاف مقصود ہوتا ہے۔ جو صورت مفید مقصود ہوتی ہے اسکو تعلیم و تربیت کامل کہتے ہیں اور یہ وہ صورت ہے جسکا جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمکو حکم فرمایا ہے اور جس صورت کا اثر خلاف مقصود ہوتا ہے اسکو ناقص کہتے ہیں۔ آجکل تعلیم اور تربیت کا چرچا ہے تو ضرور لیکن اسکے نقصان و کمال کا خیال شاذ ہے خصوصاً تربیت کی طرف سے بہت ہی لاپرواہی ہے۔ اصلاح باطن جو تربیت کا جزو اعظم ہے اس سے بالکل ناواقفیت ہے اس لیے اس امر کی بہت زیادہ ضرورت تھی کہ اہل اسلام کو اصلاح باطن کی طرف متوجہ کیا جائے حضرت اقدس حکیم الامۃ جامع علوم ظاہری و باطنی مولنا اشرف علی صاحب مدظلہ العالی نے اس ضرورت کو محسوس فرما کر یہ کتاب تالیف فرمائی ہے اور تربیۃ السالک کے نام سے موسوم فرمایا ہے۔ یوں تو اس مضمون پر بہت سی کتابیں شائع ہو چکی ہیں لیکن یہ کتاب اپنی آپ ہی نظیر ہے۔ اس کتاب میں حضرت مولنا صاحب مدظلہ العالی نے نہایت آسان طریقے بطور سوال و جواب اور حال و تحقیق کے بتائے ہیں احقر نے اصلاح پسند لوگوں کے لیے زر کثیر صرف کر کے نہایت عمدگی اور خوبی سے اپنے مطبع احمدی وکٹوریہ گنج میں طبع کرایا ہے

قیمت فی جلد چھ آنہ ۶؍

علاوہ اسکے ہر قسم کی کتابیں بذریعہ وی پی حسب الطلب روانہ ہو سکتی ہیں فہرست کتب ۔/ کا ٹکٹ آنے سے مفت روانہ کیجاتی ہے

المشتہر

حاجی محمد بشیر تاجر کتب و مالک مطبع احمدی وکٹوریہ گنج لکھنؤ

فہرست مضامین اغلاط العوام

فی باب الاحکام

کتاب الصلوٰۃ

کتاب الطہارت

نمبر شمار	مضامین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ علی احسانہ والصلوٰۃ والسلام علی نبیہ وعلی آلہ واتباعہ اجمعین اما بعد
حضرت اقدس حکیم الامۃ مولانا مولوی الحافظ الحاج الشاہ محمد اشرف علی صاحب
تھانوی مدظلہ العالی کا شہرہ مستغنی عن البیان ہے کسی رسالہ کا آپکی طرف منسوب ہونا
صحت مضامین وخوبی بیان رسالہ کا کفیل ہے۔ پس میری جو کچھ گزارش ہے نہ
بغرض شہرت ہے نہ بوجہ اظہار خوبی، بلکہ نعمت خداوندی کا شکریہ ہے جس کا ہر بندہ
محکوم ہے اور اُسپر مزید نعمت کا وعدہ ہے۔ الحمد للہ کہ ہم لوگون کو خداوند پاک نے
وابستگان وحلقہ بگوشان حضرت اقدس مجدہم فرمایا آپکی ذات بابرکات ہم خاکسارون
کے لیئے موجب برکت ورحمت وفیضان خداوندی ہے آپ اُن علماؤن سے ہین جو
اِس زمانہ مین علماء کے سردار اور فضلائے وقت کے سرتاج ہین۔ آپ زیب مسند
شریعت وطریقت ہین آپکا جمال مبارک دیکھنے سے حق سبحانہ تبارک وتعالیٰ کی یاد ہوتی ہے

تازہ ہوتی ہے۔ آپکے فیض صحبت سے شریعت مطہرہ پر عمل کرنیکا شوق دلمین پیدا ہوتا
ہے۔ بڑے خوش نصیب وہ لوگ ہین۔ جو آپکی خدمت بابرکت ہین رہکر آپ سے فیض پاتے
ہین۔ اگرچہ آپکے فیض عام سے خادمان دور افتادہ بھی محروم نہین۔ کیونکہ آپکے
سرچشمۂ فیض سے سیراب کرنیوالی صدہا نہرین اطراف عالم ہین نہان و آشکارا موجود
ہین۔ آپکے قلم فیض رقم سے اسوقت تک وہ نایاب مضامین علم دین ہین شایع ہوچکے
ہین جن پر عمل کرنے والا انشاء اللہ تعالیٰ دارین ہین کامیاب فوز عظیم ہے۔ اسی فیض عمیم کے
بحر ذخار کا ایک قطرہ یہ کتاب بھی ہے۔ جو اسوقت آپکے ہاتھون ہین موجود ہے۔ اسمین
اُن ایک سو بیس مسائل کی تحقیق ہے جو عامہ مخلوق ہین غلط رائج ہین۔ جنکی تحقیق نہ
ہونے سے اندیشہ ہے کہ عقائد ہین نقصان نہ پہونچ جائے۔ یہ رسالہ پہلے بھی مطبع
شمس المطابع ہین طبع ہوچکاہے لیکن اُس وقت مسائل ترتیب وار نہ تھے اب جناب
مولوی محمد جلیل صاحب خلیفہ حضرت مولانا صاحب مدظلہ العالی نے احقر کی خواہش سے
مرتب فرمادیے ہین۔ جو اس رسالہ کے مضامین سے بہرہ یاب ہے وہ اِس نقصان سے
بچنے کا کافی سرمایہ رکھتا ہے۔ میری گزارش کی صحت پر یہ کتاب خود بہترین شاہد ہے
جزاھم اللہ عنہا وعن المسلمین خیر الجزاء حق سبحانہ تعالیٰ حضرت اقدس کو معہ اساتذہ و احباب
و معتقدین کے باین فیوضات دنیا ہین تادیر شادان و فرحان و تندرست و سلامت رکھے
اور سب کے طفیل ہین ہم خدامان کا خاتمہ بالخیر فرمائے۔

این دعا از من و از جملہ جہان آمین باد

رقیمہ نیاز   محمد بشیر عفی عنہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَغلاطُ العوام فِی بابِ الاَحکام

بعد الحمد والصلوۃ مقصود بالاظہار یہ امر ہے کہ باوجود اس کے اسوقت بفضلہ تعالیٰ علم دین کا سامان یعنی کتب مطبوعہ کی دستیابی اور ارزانی پھر اونکا اُردو مین ترجمہ ہوجانا اور علماء حقانی کا جابجا وجود اور اونکا ضروریات دین پر وعظ کہنا اور بعض حضرات کا حسب ضرورت از خود یا بلانے پر جانا بھی یہ سب جس کثرت سے ہے ظاہر ہے اور محل شکر ہے مگر باوجود اسکے پھر بھی اکثر عوام بلکہ بعض خواص کالعوام مین بھی بعضے ایسے غلط مسئلے مشہور ہین جنکی کوئی اصل شرعی نہین اور وہ اُنکا ایسا یقین کیئے ہوئے ہین کہ اونکو اونمین شبہہ نہین پڑتا تاکہ علماء سے تحقیق ہی کرلین اور اکثر علماء کو بھی اون غلطیون مین عوام کے مبتلا ہونیکی اطلاع نہین تاکہ وہی وقتاً فوقتاً اونکا ازالہ کرتے رہین جب نہ عوام کیطرف سے تحقیق ہو اور نہ علماء کیجانب سے تنبیہ ہو تو اون غلطیون کی اصلاح کی کوئی صورت ہی نہ رہی اس لیئے مدت سے خیال تھا جو بفضلہ تعالیٰ اب ظہور مین آیا کہ ایسی غلطیون پر جہانتک اطلاع ہو اونکو ضبط کردیا جاوے جسطرح

علمار نے احادیث مین موضوعات کو مدوّن کیا ہے یہ رسالہ فقہیات کا موضوعات ہے۔ اور
گو یہ مسائل مختلف ابواب کے ہین مگر ترتیب وار لکھنا دشواری سے خالی نہ تھا۔ اس لیے
مختلط طور پر لکھدیا ہے۔ بعد ضبط ہوجانیکے اگر کوئی صاحب نظر ثانی کرکے اوسکا مرتب
کرنا چاہین اوسوقت سہل ہوگا۔ ان ارید الا الاصلاح ما استطعت وما توفیقی الا باللہ
علیہ توکلت والیہ انیب۔

کتاب الطہارۃ

مسئلہ۔ عوام مین مشہور ہے کہ بے وضو درود شریف پڑھنا درست نہین سو یہ بالکل غلط ہے
بلکہ قرآن شریف بھی پڑھنا بلا وضو درست ہے البتہ قرآن کو ہاتھ لگانا بے وضو درست نہین
مسئلہ۔ مشہور ہے کہ کسی کا ستر کھلا ہوا نظر پڑنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے سو محض
غلط بات ہے۔
مسئلہ۔ مشہور ہے کہ جو شخص نیا مسلمان ہو اوسکو سہل دینا چاہیے ورنہ پاک نہین ہوتا
سو یہ بات محض بے اصل بات ہے۔
مسئلہ۔ مشہور ہے کہ زچہ جب تک غسل نہ کرے اوسکے ہاتھ کی کوئی چیز کھانا درست نہین
یہ بھی غلط بات ہے حیض و نفاس مین ہاتھ ناپاک نہین ہوتا۔
مسئلہ۔ مشہور ہے کہ ڈھیکلی کا پانی پینا درست نہین یہ بھی محض غلط ہے۔
مسئلہ۔ مشہور ہے کہ سور کے دیکھنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے اسکی کچھ اصل نہین
مسئلہ۔ مشہور ہے کہ استنجے کے بچے ہوئے پانی سے وضو نکرنا چاہیے مگر یہ محض غلط۔
مسئلہ۔ بعضے کہتے ہین کہ جس وضو سے جنازہ کی نماز کی نماز پڑھی ہو اوس سے پنجگانہ
نمازون مین سے کوئی نماز نہ پڑھے۔ سو یہ بھی محض غلط ہے۔
مسئلہ۔ بعض عورتون مین مشہور ہے کہ کوّا وغیرہ گھڑے مین چونچ ڈالدے تو اسمین
اتنا پانی بھرے کہ باہر کو نکل جاوے اس سے پاک ہوجاتا ہے۔ سو اسکی کوئی اصل نہین جس

جانور کا جھوٹا مکروہ یا ناپاک ہے پانی تر جانے سے بھی وہ ویسا ہی رہیگا اور اگر پاک ہے
تو اوسکی حاجت نہین۔

مسئلہ۔ بعضے عوام کہتے ہین کہ اگر پانی مین ناخن ڈوب جائے تو اوسکا استعمال مکروہ ہے
سو یہ محض غلط ہے البتہ اگر ناخن مین میل مجتمع ہو تو ایسا کرنا نظافت کے خلاف ہے۔

مسئلہ۔ بعضی عورتین سمجھتی ہین کہ باہر پھرنے سے وضو ٹوٹ جاتا ہے سو یہ محض غلط ہے
البتہ بے ضرورت باہر نکلنا برا ہے۔

مسئلہ۔ بعضی عورتین سمجھتی ہین کہ جس عورت کے ہاتھ مین چوڑی نہو یا کم ازکم ایک ہی
ناخن مین مہندی نہو اوسکے ہاتھ کا پانی مکروہ ہے سو یہ محض غلط ہے۔

مسئلہ۔ عوام مین مشہور ہے کہ چراغ کا تیل ناپاک ہوتا ہے مگر یہ محض بے اصل ہے
عجب نہین کہ کسی نے اوس سے احتیاط رکھنے کو اس بنا پر کہا ہو کہ اکثر لوگ چراغ کو
جگہ بے جگہ رکھدیتے ہین اور اسوجہ سے ایسا بھی اتفاق ہوجاتا ہے کہ اسمین سے کتا وغیرہ
چاٹ جاتا ہے اسلیئے اوس تیل سے احتیاط کا مشورہ کسی نے دیا ہو عوام نے اوسکو
یقینی ناپاک ہی قرار دیدیا اور اوسکی وجہ بھی بعض عوام سے سُنی گئی ہے کہ وہ جلتا ہے
اس لیئے ناپاک ہوجاتا ہے حالانکہ جلنے کو ناپاک ہونے مین کوئی دخل نہین۔
غرض دعوی اور دلیل دونون مہمل ہین۔

مسئلہ۔ حقہ کے پانی کو بھی عوام ناپاک سمجھتے ہین اگرچہ اوس سے بچنا نظافت کیلیئے ضروری
ہے لیکن اس سے نجس ہونا لازم نہین آتا۔

مسئلہ۔ عوام عورتین زچہ خانہ مین چالیس روز تک نماز پڑھنا جائز نہین سمجھتین
اگرچہ پہلے ہی پاک ہوجاوین سو یہ بالکل دین کے خلاف بات ہے چالیس دن نفاس
کی زیادہ سے زیادہ مدت ہے باقی اقل مدت کی کوئی حد نہین جسوقت پاک ہوجاوے
فوراً نماز شروع کرے اسیطرح اگر چالیس دن مین بھی خون موقوف نہو تو چالیس دن کے

بعد پھر اپنے کو پاک سمجھکر نماز شروع کرے۔
مسئلہ۔ بعضے آدمی کپڑے یا تکیہ پر تیمم کر لیتے ہین اگرچہ اوسپر زیادہ غبار نہ ہو تو یہ بالکل درست نہین۔
مسئلہ۔ بعض کہتے ہین کہ عورتون کو اُسترہ سے ناپاکی کے بال لینا ممنوع ہے سو یہ غلط بات ہے خواہ طبًا مناسب نہو مگر شرعًا گناہ نہین۔

کتاب الصلوٰۃ

مسئلہ۔ مشہور ہے کہ اذان نماز کے لیے مسجد مین بائین طرف ہو اور اقامت یعنی تکبیر داہنی طرف شریعت مین اسکی کوئی اصل نہین۔
مسئلہ۔ مشہور ہے کہ اگر مقتدی عمامہ باندھے ہو اور امام صرف ٹوپی پہنے ہو تو نماز مکروہ ہے یہ محض بے اصل بات ہے البتہ جو شخص خالی ٹوپی سے بازار اور مجمع احباب مین جاتا ہوا منقبض ہو اوسکو بدون عمامہ کے نماز پڑھنا مکروہ ہے خواہ امام ہو یا مقتدی۔
مسئلہ۔ مشہور ہے کہ چارپائی پر نماز پڑھنے سے بندر ہو جاتا ہے سو محض بے اصل ہے۔
مسئلہ۔ مشہور ہے کہ جسکی سنتین صبح کی رہجا دین اوسکے درست ہونیکی شرط یہ ہے کہ سورج نکلنے تک اوسی جگہ بیٹھا رہے سو یہ بھی غلط ہے بلکہ یہ جائز ہے کہ کسی کام مین لگ جاوے اور بعد آفتاب نکلنے کے اونکو پڑھ لے۔
مسئلہ۔ بعضی عورتین نماز پڑھکر جانماز کا گوشہ یہ سمجھکر اولٹ دینا ضروری سمجھتی ہین کہ شیطان اوسپر نماز پڑھیگا سو اِسین کسی بات کی بھی اصل نہین۔
مسئلہ۔ اکثر عوام کا معمول ہے کہ مریض جب جماعت مین شریک ہوتا ہے تو تمام صف کے کنارہ پر اور بائین طرف بیٹھتا ہے گویا درمیان مین کھڑے ہونے کو برا سمجھتے ہین سو

یہ امر محض بے اصل ہے۔
مسئلہ ۸۔ بعض کا خیال ہے کہ تہجد کے بعد سونا نہ چاہیے ورنہ تہجد جاتا رہتا ہے سو اسکی کچھ اصل نہین اور بہت آدمی اسیوجہ سے تہجد سے محروم ہین کہ صبح تک جاگنا مشکل اور سونے کو ممنوع سمجھتے ہین۔ سو جان لینا چاہیے کہ سو رہنا بعد تہجد درست ہی۔
مسئلہ ۹۔ مشہور ہے کہ دوپہر کے وقت قرآن پڑھنا ممنوع ہے سو یہ محض غلط ہی البتہ نماز پڑھنا اوسوقت بیشک ممنوع ہے۔
مسئلہ ۱۰۔ مشہور ہی کہ اندھیرے مین نماز پڑھنا ناجائز ہے سو یہ محض غلط ہے البتہ اتنی اٹکل ضرور رہے کہ رُخ سے بے رُخ نہ ہو۔
مسئلہ ۱۱۔ عورتین کہتی ہین کہ اگر کئی عورتین ایک جگہ کھڑی ہوکر نماز پڑھین تو آگے پیچھے کھڑے ہونا درست نہین سو محض غلط ہے۔
مسئلہ ۱۲۔ مشہور ہے کہ تسبیح اسطرح سیدھی اور اسطرح اولٹی اور اسطرح پڑھے اسطرح نہ پڑھے شریعت مین اسکی کچھ اصل نہین۔
مسئلہ ۱۳۔ بعض لوگ کہتے ہین کہ سجدۂ تلاوت کرکے دونون طرف سلام بھی پھیرے یہ بھی محض غلط ہے۔
مسئلہ ۱۴۔ عوام مین مشہور ہے کہ نماز عشا سے پہلے سو رہنے سے عشاء کی نماز قضا ہوجاتی ہے یعنی پھر اگر پڑھے تو قضا کی نیت کرے سو یہ بالکل غلط ہے البتہ بلا عذر سونا درست نہین اور نصف شب کے بعد وقت مکروہ ہوجاتا ہے اگرچہ سویا بھی نہ ہو۔
مسئلہ ۱۵۔ عورتون مین مشہور ہے کہ عورتین مردون سے پہلے نماز نہ پڑھین سو یہ غلط ہے۔
مسئلہ ۱۶۔ بعضی عورتین سمجھتی ہین کہ تلاوت کے سجدے دو ہونا چاہیین یعنی ایک آیت

پڑھے تو دو سجدے واجب ہوتے ہین۔ سو یہ محض غلط ہے۔

مسئلہ۔ عوام مین بہت مشہور ہے کہ نماز مین داہنا انگوٹھا سرک جانے سے نماز جاتی رہتی ہے سو یہ محض غلط ہے البتہ بلا ضرورت اوٹھانا عبث ہے۔

مسئلہ۔ بعض عوام کہتے ہین کہ سنت کے بعد نہ بولے اگرچہ گھوڑے کی ٹاپ مین دب گیا ہو اسکی کچھ اصل نہین۔ بلکہ اسپر عمل کرنے مین علاوہ فساد عقائد کے بعض اوقات کوئی واجب شرعی بھی ترک ہوجاوے گا مثلاً کسی نے کوئی مسئلہ پوچھا یا کسی امر مین اعانت چاہی۔

مسئلہ۔ بعضے لوگ اذان کے سامنے سے یا دعا کے سامنے سے نکلنا ناجائز سمجھتے ہین اسکی کچھ اصل نہین۔

مسئلہ۔ بعض کو دیکھا ہے کہ ریل مین سوار ہوکر بلا عذر بھی نماز بیٹھکر یا بے رُخ پڑھ لینے کو جائز سمجھتے ہین سو ریل مین کوئی حکم نہین بدلتا اور جاننا چاہیے کہ تھوڑی سی دشواری بھی عذر نہین۔ ایسی معمولی دقتین تو گھر مین پیش آجاتی ہین۔ اسیطرح بعض نمازی بیبیان بہلی مین نماز بیٹھکر پڑھ لیتی ہین یاد رکھنا چاہیے کہ جہان بہلی کے ٹھہرانے مین خطرہ نہو وہان زمین پر اوتر کر نماز پڑھنا چاہیے پردہ برقع کا کافی ہے۔

مسئلہ۔ عوام متکبرین مین مشہور ہے کہ جس امام کے گھر مین پردہ نہو اوس کے پیچھے نماز درست نہین سو سمجھ لیا جاوے کہ اُن معترضین کی بیبیان اگر ایک نامحرم کے روبرو بھی آتی ہون تو اُنکو بھی بے پردہ کہا جاویگا اور امام و مقتدی سب یکسان ہونگے۔

مسئلہ۔ بعضے عوام ایسے مرض مین نماز چھوڑ دیتے ہین جسمین بدن اور کپڑا پاک رہنا مشکل ہے اور سمجھتے ہین کہ اس حالت مین نماز جائز ہونیکی کوئی صورت نہین

سو یہ خیال محض غلط ہے علماء سے مسائل پوچھکر نماز پڑھنا ضرور ہے۔ ایسی حالت مین بھی نماز درست ہو جاتی ہے جب دھونے سے سخت تکلیف ہو یا مرض بڑھنے کا ڈر ہو اور کپڑے بدلنے کے لیے زیادہ نہون تو اسیطرح نماز درست ہو جاتی ہی۔

مسئلہ۲۲۔ بعض عوام کو اسکا پابند دیکھا ہے کہ جب جمعہ کے لیے آتے ہین اول مسجد مین تھوڑی دیر بیٹھکر پھر سنتین پڑھتے ہین گو نزدیک ہی سے آئے ہون اور اگو سانس کی درستی تھوڑی دیر کھڑے رہنے سے بھی ممکن ہو یہ کیا ضرور ہے کہ بیٹھ ہی جاوین۔

مسئلہ۲۳۔ قرآن مجید مین بعضے مقامات پر موقع وصل کرنے سے کفر کا فتوی بعض نے لکھدیا ہے اور اس سے بڑھکر یہ کہ الحمد شریف مین بعضے حروف کے وصل سے شیطان کا نام پیدا ہونا لکھدیا ہے۔ سو ان دونون امر کی کچھ اصل نہین البتہ قواعد قرارت کے اعتبار سے یہ دونون وصل بے قاعدہ اور قبیح ہین مگر کفر یا شیطان کے نام کا دعوی محض تصنیف ہے۔

مسئلہ۲۴۔ بعضون کو خاص استخارہ اس غرض سے بتلاتے دیکھا ہے کہ اوس سے کوئی واقعہ ماضیہ یا مستقبلہ معلوم ہو جاوے گا سو استخارہ اس غرض کے لیے کہین شریعت مین منقول نہین وہ تو محض کسی امر کے کرنے نکرنے کے تردد رفع کرنے کیلیے ہے نہ کہ واقعات معلوم کرنے کے لئے بلکہ ایسے استخارہ کے ثمرہ پر یقین کرنا بھی ناجائز ہے۔

مسئلہ۲۵۔ بعض کو طاعون مین اذانین دیتے ہوئے دیکھا ہے اسکی بھی کوئی اصل نہین۔

مسئلہ۲۶۔ حفاظ وغیرہم مین مشہور ہے کہ سورۂ برارۃ پر کسی حالت مین بسم اللہ نہین پڑھی جاتی سو بات یہ ہے کہ صرف ایک حالت مین اوس مین بسم اللہ نہین ہے

کہ اوپر سے پڑھتے پڑھتے سورہ شروع کرے۔ باقی اگر تلاوۃ اسی سورۃ سے شروع کرے یا درمیان مین کچھ وقفہ کرکے پھر بقیہ سورہ پڑھے تو بسم اللہ پڑھے۔

مسئلہ۔ ذکر جہر کو بعضے مشایخ بلا کسی شرط کے جائز سمجھتے ہین یہ غلط ہے اوس کے جواز کی ایک بڑی ضروری شرط یہ ہے کہ اوس سے کوئی نماز پڑھنے والے کا دل پریشان نہ ہو اور سونے والے کی نیند خراب نہ ہو اور جہان اوسکا احتمال ہو آہستہ ذکر کرے اگرچہ پکار کر کرنے کی تعلیم کی گئی ہو۔

کتاب الصوم

مسئلہ۔ مشہور ہے کہ ایک روزہ رکھنا اچھا نہین اس مشہور کی بھی کچھ اصل نہین

مسئلہ۔ بعض عوام کہتے ہین کہ بقرعید کے روز قربانی کرنے تک روزہ سے ہے محض بے اصل ہے البتہ اپنی قربانی سے اول نہ کھانا مستحب ہے لیکن روزہ نہین ہے نہ تو یہ نہ کھانا فرض ہے نہ اسمین روزہ کا ثواب ہے نہ روزہ کی نیت ہے۔

مسئلہ۔ بعض مین مشہور ہے کہ محرم کی دسوین تاریخ کا روزہ نہ رکھے کیونکہ یزید کی مان نے روزہ رکھا تھا محض بے اصل ہے۔

مسئلہ۔ عوام مین مشہور ہے کہ جو شخص شش عید کے روزہ رکھنا چاہے اوسکو چاہیے کہ ایک روزہ ضرور عید سے اگلے ہی دن رکھ لے ورنہ پھر وہ روزہ نہ ہونگے سو یہ بالکل بے اصل بات ہے۔

مسئلہ۔ بعضے لوگ سمجھتے ہین کہ نفل روزے کی سحری نہین ہے سو یہ غلط ہے اسمین فرض اور نفل روزے سب برابر ہین۔

مسئلہ۔ بعضے عوام سے سُنا گیا ہے کہ نفل روزہ بعد نماز مغرب کے افطار کرے سو اسکی کچھ بھی اصل نہین۔

کتاب الزکوٰۃ

مسئلہ۔ بعض عوام کو خیال ہے کہ اگر کسی کو زکوٰۃ کی رقم دیجاوے اور کہا نہ جاوے کہ یہ زکوٰۃ ہے تو شاید زکوٰۃ ادا نہین ہوتی سو یہ خیال بالکل غلط ہے۔ بدون کہے بھی زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے مگر اپنے دل مین ارادہ کرنا ضرور ہے۔

مسئلہ۔ بعضے عوام کا یہ خیال ہے کہ جو زیور چاندی سونے کا ہر روز پہنا جاتا ہے اوسمین زکوٰۃ نہین سو جان لینا چاہیے کہ رکھا ہوا زیور اور استعمال مین آنیوالا زیور سب برابر ہے سب مین زکوٰۃ ہے۔

مسئلہ۔ یہ عادت بہت شائع ہے کہ اگر نعوذ باللہ قرآن مجید کی بے ادبی ہو جاوے تو اوسکے برابر اناج تولکر تصدق کرتے ہین اسمین اصل مقصود تو بہت مستحسن قرین مصلحت ہے کہ بطور کفارہ و جرمانہ کے کچھ صدقہ دیدیا جاتا ہے۔ اسمین نفس کا بھی انتظام ہے کہ آئندہ احتیاط رکھے لیکن دو امر اسمین بے اصل اور قابل اصلاح ہین ایک یہ کہ قرآن مجید کو ترازو مین اناج برابر کرنے کے لیئے رکھتے ہین۔ دوسرا یہ کہ اسکو واجب شرعی سمجھتے ہین۔ اگر ایسا کرین کہ محض مصلحت مذکورہ کی بنا پر تخمینہ سے کچھ غلہ دیدین تو مضائقہ نہین۔

کتاب الحج

مسئلہ۔ بعض لوگ سمجھتے ہین کہ احرام مین دو پاٹ کی چادر جسکے درمیان مین سلائی ہو درست نہین مگر یہ بے اصل ہے مرد کو ممنوع سلائی وہ ہے جس سے کپڑے کو بدن کی ہیئت پر بنایا جاتا ہے جیسے کرتہ یا پائجامہ وغیرہ۔

کتاب العقائد

مسئلہ۔ عوام مین مشہور ہے کہ روپیہ نے بہت دنون تک یا عزیز کا وظیفہ پڑھا ہے سو اسکی کچھ اصل نہین۔

مسئلہ۔ مشہور ہے کہ عصر اور مغرب کے درمیان مین کھانا پینا برا ہے اور اوسکی وجہ یہ تصنیف کی ہے کہ مرتے وقت یہی وقت نظر آتا ہے اور شیطان پیشاب کا پیالہ پینے کے لیے لاتا ہے سو اگر کھانے پینے کی عادت نہ ہوگی تو انکار کر دے گا شرع مین اسکی بھی کوئی اصل نہین۔

مسئلہ۔ مشہور ہے کہ شب کے وقت درخت نہ ہلائے کہ وہ بےچین ہوتا ہے یہ بھی محض بے اصل ہے۔

مسئلہ۔ کہتے ہین کہ دودھ چانول یا دودھ کھا کر تسکر نہ کرے سو محض غلط ہے۔

مسئلہ۔ بعضے کہتے ہین کہ فلان جانور کے بولنے سے موت پھیلتی ہے سو محض بے اصل ہے۔

مسئلہ۔ بہت مشہور ہے کہ جھوٹا پانی کھڑے ہو کر پینا ثواب سمجھتے ہین سو اسکی کوئی اصل نہ نظر سے گذری نہ کسی محقق سے سُنی۔

مسئلہ۔ مشہور ہے کہ گالی دینے سے چالیس روز تک ایمان سے دور ہو جاتا ہے اگر اس مدت مین مر جاوے تو بے ایمان مرتا ہے سو محض غلط ہے ہان گالی دینے کا گناہ الگ بات ہے۔

مسئلہ۔ بعضے عوام گدھے اور گھوڑے کی جفتی کو برا سمجھتے ہین سو اسکی کچھ اصل نہین البتہ اوسکی اجرت لینا جائز نہین۔

مسئلہ۔ بعضے عوام محرم مین قبرون پر تازہ مٹی ڈالنے کو ضروری سمجھتے ہین

سو اسکی بھی کچھ اصل نہین۔

مسئلہ (۱۰)۔ بعض نے مہر کے بارے مین سُنا ہے کہ (اِذَا ثُنِّیَتْ ثُلِّثَتْ) یعنی اگر کسی ضرورت سے دوسری مرتبہ مہر لگانا پڑے تو تیسری بار بھی ضرور لگاوے اسکی کچھ اصل نہین۔

مسئلہ (۱۱)۔ بعض طلبہ کو سبق کے باب مین اسکا معتقد دیکھا ہے (اَلْاَفَاتُ لِسَبْتِ ذَاتِ السَّبْتِ) سو اگر اسکو قضیہ اتفاقیہ سمجھا جاوے تو خیر لیکن لزومیہ سمجھنا بے اصل اور اختراع ہے اور شعبہ ہے تاثیر ایام کے قائل ہونے کا جو کہ شعبہ ہے نجوم کا۔

مسئلہ (۱۲)۔ اسیطرح بعض طلبہ کو بدھ کے روز کتاب شروع کرنے کا اہتمام کرتے ہوے دیکھا ہے اور اسکو کسی روایت کی طرف مستند سمجھتے ہین سو اس باب مین کوئی روایت ثابت نہین۔

مسئلہ (۱۳)۔ بعض عاملون کو گو وہ اہل علم ہی ہون بعض عملیات مین دن وغیرہ کی قید کی رعایت کرتے ہوے دیکھا ہے سو یہ شعبہ نجوم کا ہے اور واجب الترک ہے اور یہ خیال کہ عمل کی شرط ہے محض غلط ہے مین نے ایسے اعمال مین یہ قید بالکل حذف کر دی ہے اور پھر بھی بفضلہ تعالیٰ اثر مین کوئی کمی نہین ہوتی۔ عمل کا اثر زیادہ خیال سے ہوتا ہے اِن قیود کو اسمین کوئی دخل نہین۔ یہ سب دعوے ہین عاملون کے۔

کتاب النکاح

مسئلہ (۱)۔ بعض جگہ عوام کا یہ گمان ہے کہ بلا گواہ بھی محض مردون کی رضامندی سے نکاح ہوجانے کو درست سمجھتے ہین اور اوسکا نام تن بخشی رکھا ہے یہ گمان باطل محض ہے اسطرح ہرگز نکاح نہین ہوتا بلکہ وہ زنا ہوگا۔

مسئلہ۔ مشہور ہے کہ پیر کو مُریدنی سے نکاح درست نہین سو یہ محض غلط ہے ہمارے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم اپنی سب بیبیون کے پیر تھے۔

مسئلہ۔ مشہور ہے میان بی بی ایک پیر کے مرید نہ ہون ورنہ بھائی بہن ہو جاتے ہین یہ بھی محض غلط ہے۔

مسئلہ۔ مشہور ہے کہ میان بی بی ایک برتن مین دودھ نہ کھاوین نہین تو دودھ شریک بھائی بہن ہوجاوینگے یہ بھی محض غلط ہے۔

مسئلہ۔ مشہور ہے کہ بیس اولاد ہونے سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے یہ بھی محض غلط ہے

مسئلہ۔ بعض عوام کہتے ہین کہ ہوا کو بُرا کہنے سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے سو محض غلط ہے البتہ ہوا کو بُرا کہنا جائز نہین۔

مسئلہ۔ عوام مین مشہور ہے کہ اگر شوہر کے مرنے پر اوسکا جنازہ گھر سے نکلنے سے پہلے اوسکی عورت گھر سے دوسرے گھر چلی جاوے تو جائز ہے اور بعد جنازہ نکلنے کے جائز نہین گویا ان عوام کے خیال مین عدت وفات کے وقت سے شروع نہین ہوتی بلکہ جنازہ لیجانے کے وقت سے شروع ہوتی ہے سو یہ محض غلط ہے۔

مسئلہ۔ عام دستور ہے کہ کوئی کافر عورت مسلمان ہو تو مسلمان کرتے ہی اوسکا نکاح کسی مسلمان سے کر دیتے ہین سو یہ بڑی غلطی ہے اگر کافرون کی عملداری مین کوئی کافر عورت مسلمان ہو جاوے تو تین حیض گذرنے سے تو اوسپر طلاق پڑیگی۔ اسکے بعد پھر تین حیض عدت ہوگی چھ حیض کے بعد نکاح درست ہوگا۔

مسئلہ۔ بیوی اگر شوہر کو باپ کہدے تو عوام سمجھتے ہین کہ نکاح مین خلل آجاتا ہے سو محض بیجے اصل بات ہے بلکہ اگر شوہر بھی بی بی کو مان یا بیٹی کہدے تب بھی نکاح مین فرق نہین آتا البتہ بیہودہ بات ہے۔ ہان اگر یون کہدے کہ تو مجھپر مثل میری مان بیٹی کے ہے تو اُس مین بعض صورتون مین عورت حرام

ہو جاتی ہے جسکی تفصیل ضرورت کے وقت علما رسے معلوم ہو سکتی ہے۔

مسئلہ۔ بعض عوام کو اسمین شبہہ رہتا ہے کہ حالت حیض مین نکاح شاید درست نہین ہوتا سو یہ شبہہ بے اصل ہے اس حالت مین بھی نکاح درست ہے البتہ ناف سے زانو تک اوس حالت مین دیکھنا یا ہاتھ لگانا درست نہین۔

مسئلہ۔ عوام الناس مومانی اور چچی اور سوتیلی ساس سے نکاح کرنے کو جائز نہین سمجھتے سو یہ اعتقاد باطل ہے اور یون کوئی لحاظ کی وجہ سے اِن عورتون سے نکاح نہ کرے وہ اور بات ہے۔

مسئلہ۔ بعض عوام سمجھتے ہین کہ غصہ مین یا دھمکانے کی نیت سے اگر طلاق دیدے تو طلاق نہین پڑتی یہ بالکل غلط ہے۔

کتاب الحظر والاباحۃ

مسئلہ۔ مشہور ہے کہ چاند اور سورج کے گہنے کے وقت کھانا پینا منع ہے سو اسکی بھی کوئی اصل نہین البتہ وہ وقت توجہ الی اللہ کا ہے اسوجہ سے کھانے پینے کا شغل ترک کر دینا اور بات ہے۔ رہا یہ کہ دنیا کے تمام کاروبار بلکہ گناہ تک تو کرتا رہے اور صرف کھانا پینا چھوڑ دے یہ شریعت کو بدل ڈالنا اور بدعت ہے۔

مسئلہ۔ مشہور ہے کہ ہاتھ مین بید رکھنا درست نہین یزید نے لی تھی یہ بھی محض غلط ہے۔

مسئلہ۔ مشہور ہے کہ جھاؤ کی لکڑی کا استعمال درست نہین سو یہ بھی محض غلط بات ہے۔

مسئلہ۔ بعض عوام کہتے ہین کہ چلہ کے اندر زچہ خانہ مین خاوند کو نہ جانا چاہئے سو اسکی کوئی اصل نہین۔

مسئلہ ۵۔ مشہور ہے کہ سوتے مین قطب شمالی کیطرف پاؤن نکرے سو اسکی کوئی اصل نہین
مسئلہ ۶۔ عوام مین مشہور ہے کہ مریدنی کو پیر سے پردہ نہین سو یہ محض غلط ہے
جیسے اور مرد ہین ایسا ہی پیر ہے۔
مسئلہ ۷۔ بعضے عوام سمجھتے ہین کہ نیا جوتہ اور نیا کپڑا پہننے سے اوسکے ذمہ حساب
ہوجاتا ہے لیکن رجب سے رمضان کے آخری جمعہ تک یا آخری جمعہ کو پہننے سے
وہ بیحساب ہوجاتا ہے اسیواسطے سب نئے کپڑے اس مدت مین پہن لے بعضے کئی
کئی جوڑے ایک دم سے پہن لیتے ہین سو سب غلط ہے۔
مسئلہ ۸۔ بعضی عورتین سمجھتی ہین کہ عورت کے بائین ہاتھ مین کوئی نشانی عورت
ہونیکی جیسے چوڑی چھلہ ہونا ضروری ہے سو محض غلط ہے۔
مسئلہ ۹۔ بعض عورتین صرف عدت مین نامحرم سے سر ڈھانکنے کو لازم
سمجھتی ہین اور ویسے نہین سو یہ محض غلط ہے۔
مسئلہ ۱۰۔ بعض عورتین سمجھتی ہین کہ اگر بلی نقصان بھی کرے تو بس صرف
موسل مین گالروئی کا باندھکر مارنا درست ہے پیغمبر صلے اللہ علیہ وسلم نے اسیطرح مارا
تھا۔ سو یہ مسئلہ اور حدیث دونون غلط ہین۔
مسئلہ ۱۱۔ بعض لوگون کو دیکھا گیا کہ عمامہ باندھنے کے لیے بیٹھ جاتے ہین اور
بعضے بیٹھے ہوئے کھڑے ہوجاتے ہین اسکی کوئی اصل نہین۔
مسئلہ ۱۲۔ غسل خانہ و پاخانہ مین بات کرنے کو عوام ناجائز سمجھتے ہین سو اسکی کچھ
اصل نہین البتہ بلاضرورت باتین نکرے۔
مسئلہ ۱۳۔ عوام مین بعضے اعمال چور کے معلوم کرنے کے جائز اور حجت سمجھے جاتے
ہین سو سمجھ لینا چاہیے کہ وہ نہ جائز ہین اور نہ شرعاً حجت ہین اور جس فن کا وہ
عمل ہے اسکے اصول سے بھی وہ عمل قابل اعتبار نہین ہے وہ بالکل خیال کی

تابع ہے حتی کہ اگر دو عامل مختلف دو شخصون پر گمان چوری کا رکھتے ہون تو ہر عامل کے عمل سے الگ دونون کا نام نکل آوے گا بلکہ اگر ان عاملون کو فرضی نام بھی تبلا دئے جاوین تو اس عمل سے وہی نکل آوینگے جس سے صاف معلوم ہوتا ہی کہ یہ عمل کوئی چیز نہین۔

مسئلہ۔ بعض کہتے ہین کہ مسجد کا چراغ خود گل نکرے سو یہ لغوبات ہے بلکہ جب حاجت نہ رہے گل کر دینا چاہیئے ورنہ اسراف بھی ہے اور تنہائی مین چراغ جلتا چھوڑنا منع بھی ہے۔

مسئلہ۔ بعض عوام مین اسکا بڑا اہتمام ہے کہ مُردہ کو گھر کے برتنون سے غسل نہ دینا چاہیئے۔ بلکہ کورے منگا کر غسل دیوین اور پھر اون برتنون کو گھر مین نہ استعمال کرین بلکہ مسجد مین بھیجدین یا چھوڑ دین یہ بھی محض بے اصل ہے۔

مسئلہ۔ بعضے لوگ رات کو جھاڑو دینے کو یا منہ سے چراغ گل کرنے کو یا دوسرے کے کنگھا کرنے کو اگرچہ باجازت ہو برا سمجھتے ہین اسکی بھی کچھ اصل نہین

مسئلہ۔ اس طرف بھی اکثر عامل التفات نہین کرتے کہ آیات قرانیہ کو بے وضو لکھ دیتے ہین۔ اسیطرح بے وضو آدمی کے ہاتھ مین دیدیتے ہین اوس کا لکھنا اور مس کرنا دونون بلا وضو ناجائز ہین۔

مسئلہ۔ مشہور ہے کہ عوت مین سے بھو کا اٹھنا منع ہی سو اسکی بھی کوئی اصل نہین

کتاب الجنائز

مسئلہ۔ مشہور ہے کہ میت اگر گھر مین یا محلہ مین ہو اوسکے لیجانے تک کھانا پینا گناہ ہے یہ بات بھی محض بے اصل ہے۔

مسئلہ۔ مشہور ہے کہ خاوند بیوی کے جنازہ کا پایہ بھی نہ پکڑے محض غلط

اجنبی لوگون سے وہ زیادہ مستحق ہے۔

مسئلہ۔ عوام کہتے ہین کہ میت کے غسل کے پانی پر پانون رکھنا درست نہین اور اسی خیال سے غسل دینے کے لیئے ایک لحد کھودتے ہین کہ سب پانی اسی مین رہے سو یہ بالکل غلط ہے۔

مسئلہ۔ عوام کہتے ہین کہ جو عورت حالت حیض مین یا زچہ مرجاوے اوسکو دو بار غسل دینا چاہیے۔ محض بے اصل ہے۔

کتاب الذبائح والاضحیۃ

مسئلہ۔ مشہور ہے کہ ذبح کرنیوالے کی بخشش نہوگی سو محض غلط بات ہے۔

مسئلہ۔ مشہور ہے کہ ولد الزنا کا ذبیحہ درست نہین یہ بھی محض غلط ہے۔

مسئلہ۔ بعضے لوگ بدھیا جانور کی قربانی درست نہین سمجھتے سو یہ محض غلط بات ہے بلکہ بدھیا کی تو اور زیادہ افضل ہے۔ ہمارے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم نے بدھیا دنبہ کی قربانی فرمائی ہے۔

مسئلہ۔ بعض عوام عورتون کے ذبیحہ کو درست نہین سمجھتے سو یہ محض غلط ہے۔

مسئلہ۔ بعضے کہتے ہین کہ جس چاقو سے جانور ذبح کیا جاوے اوس کے حلال ہونیکی شرط یہ ہے کہ اوس چاقو مین تین کیل ہون یہ بھی محض غلط ہے۔

مسئلہ۔ بعض عوام کہتے ہین کہ اگر گوشت مین ہڈی نہ ہو تو وہ گوشت مکروہ ہوجاتا ہے محض بے اصل ہے۔

مسئلہ عوام مین مشہور ہے کہ ذابح کے معین پر بھی بسم اللہ اللہ اکبر کہنا واجب ہے سو یہ محض غلط ہے۔

مسئلہ۔ بہت مشہور ہے کہ عقیقہ کا گوشت بچہ کے مان باپ نانا نانی دادا دادی کو

کھانا درست نہین سو اسکی کوئی اصل نہین اوسکا حکم قربانی کا سا ہے۔
مسئلہ۔ بعضے عوام سمجھتے ہین کہ اگر ذبح کی اعانت کرنے والا مثلاً جانور کو پکڑنے والا کافر ہو تو ذبیحہ حلال نہین یہ سمجھنا بالکل غلط ہے۔

کتاب البیوع

مسئلہ۔ مشہور ہے کہ غلہ کی تجارت ناجائز ہے مگر یہ امر بالکل غلط ہے البتہ جب قحط کی ایسی حالت ہو کہ غلہ قیمت سے بھی دستیاب نہین ہوتا اور اب اوسکے نہ بیچنے سے خلائق کو تکلیف ہونے لگی ہے ایسی حالت مین غلہ کا روکنا حرام ہے۔
مسئلہ۔ مشہور ہے کہ حرام مال مطلقاً مول لینے سے پاک اور صاف ہو جاتا ہے اسیطرح بدل لینے سے حلال ہو جاتا ہے مثلاً کسی نے کوئی چیز چورائی یا پھل آنے سے پہلے پھل خریدا پھر وہ چیز یا پھل بازار مین فروخت ہونیکے لیئے آیا تو بعضے آدمی یون سمجھتے ہین کہ جب ہم نے دام دیکر مول لیا تو وہ ہمارے لیے درست ہے۔ اسیطرح اگر کسی نے رشوت لی پھر کسی سے وہ روپیہ بدل لیا تو یون سمجھتے ہین کہ وہ بدلے کا روپیہ درست ہو گیا۔ سو یہ دونون باتین محض غلط ہین وہ مسئلہ اور ہے جسکو لوگون نے غلط سمجھ لیا ہے۔
مسئلہ۔ بعض عوام مین مشہور ہے کہ اولاد کے ہوتے ہوئے اگر اپنی جائداد کا جزو یا کل کسی کو ہبہ کرنا چاہے تو اوسکے نافذ ہونیکی شرط یہ ہے کہ وہ جائداد اس واہب کی مکسوبہ ہو اگر جدّی ہو تو جائز نہین یہ محض غلط ہے۔ مکسوب و موروث کا شرع مین ایک ہی حکم ہے۔
مسئلہ۔ بعضے زمیندار سمجھتے ہین کہ خود رو گھاس محض روک لینے سے ملک ہو جاتی ہے اور اوسکا فروخت کرنا درست ہے سو یہ دونون باتین محض غلط ہین۔

مسئلہ۔ یہ بھی بعضے زمینداروں کو کہتے سنا ہے کہ پھل آنے سے پہلے بہار کا بیچنا ویسے تو درست نہین لیکن اگر اس بیع کے ساتھ کچھ زمین کا ٹھیکہ یعنی اجارہ بھی شامل ہو تو درست ہے سو بالکل یہ بات غلط ہے اس اجارہ سے وہ بیع درست نہین ہو جاتی

مسئلہ۔ عام زمینداروں کا یہ خیال ہے کہ اگر رہن مین راہن شئی مرہون کے منافع کو حلال کردے تو وہ حلال ہو جاتا ہے سو بالکل صحیح نہین بلکہ جب رہن مین یہ انتفاع مشروط یا معروف ہوگا حرام ہوگا۔

مسئلہ۔ بعض عوام سمجھتے ہین کہ حق شفعہ رشتہ دار جدی کے ساتھ خاص ہے سو یہ محض غلط بات ہے۔

مسئلہ۔ مشہور ہے کہ کسی چیز کے خریدنے کے بعد بائع سے کچھ زائد مانگنا گناہ ہے جسکو رونگا کہتے ہین سو یہ غلط بات ہے البتہ تنگ کرنا بائع کو حرام ہے لیکن اگر خوشی سے دیدے تو کچھ حرج نہین۔

اب اس رسالہ کو ختم کرتا ہون۔ جن صاحبون کو اور امور اس قسم کے معلوم ہون کسی معتبر عالم سے اطلاع اور مشورہ کرکے اس کا ضمیمہ بنانے کی اجازت دیتا ہون بلکہ درخواست کرتا ہون اور اصلاح الرسوم کا تیسرا باب دیکھ لینے کا مشورہ دیتا ہون۔ فقط وصلی اللہ تعالیٰ علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

۱۰ محرم ۱۳۳۲ھ

محمد اشرف علی مقام تھانہ بھون

ضمیمۂ اغلاط العوام

ازقاری سید محمد یامین صاحب مدرس قرأت مدرسہ امداد العلوم تھانہ بھون

کتاب الطہارۃ

مسئلہ ۱- بعض عوام سمجھتے ہین کہ اگر کتے سے کوئی چیز کپڑا برتن وغیرہ چھو جاوے تو وہ چیز ناپاک ہوجاتی ہے - یہ غلط ہے البتہ رال لگنے سے ناپاک ہوجاوے گا-

کتاب الصلوٰۃ

مسئلہ ۱- اکثر عوام کو اس کا التزام کرتے ہوئے دیکھا ہے کہ جمعہ کا پہلا خطبہ سننے کے وقت دونون ہاتھ باندھ لیتے ہین اور دوسرا خطبہ سننے کے وقت دونون ہاتھ زانو پر رکھ لیتے ہین - یہ بھی بے اصل بات ہے-

مسئلہ ۲- اکثر عوام کو دیکھا ہے کہ جماعت مین صف بندی کے وقت پاؤن کا انگوٹھا ملا کر صف سیدھی کیا کرتے ہین حالانکہ کندھے اور ٹخنے کے سیدھ کرنے سے صف سیدھی کرنا چاہیے-

مسئلہ ۳- اکثر عوام جمعہ کے خطبے مین حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا اسم مبارک سنکر بلند آواز سے درود شریف پڑھتے ہین یہ جائز نہین زبان سے درود شریف نہ پڑھے- ہان دل ہی دل مین پڑھ لینے کا مضائقہ نہین-

کتاب العقائد

مسئلہ ۱ - بعض عوام سمجھتے ہین کہ مرد کی بائین آنکھ اور عورت کی داہین آنکھ پھڑکنے سے کوئی مصیبت و رنج اور اوسکے برعکس ہونے سے خوشی پیش آتی ہے۔ یہ محض غلط خیال ہے۔

مسئلہ ۲ - بعض عوام کا یہ اعتقاد ہے کہ جسکا کوئی پیر نہ ہو اوسکا پیر شیطان ہے یہ بھی غلط ہے۔

مسئلہ ۳ - بعض عوام یہ سمجھتے ہین کہ مسجد اقصے چوتھے آسمان پر ہے اور جامع مسجد دہلی اوسکی نقل ہے - یہ دونون باتین غلط ہین - مسجد اقصے شام مین ہے اور جامع مسجد دہلی اوسکی نقل نہین۔

مسئلہ ۴ - اکثر عوام اور خصوصاً عورتین مرض چیچک اور کنٹھی مین علاج کرنے کو برا سمجھتی ہین اور بعض عوام اس مرض کو بھوت پریت کے اثر سے سمجھتے ہین۔ یہ خیال بھی بالکل غلط ہے۔

مسئلہ ۵ - بعض عوام صبح کے وقت کسی مقام جیسے نانوتہ - کیرانہ وغیرہ یا کسی جانور جیسے سور - سانپ وغیرہ کے نام لینے کو منحوس اور برا سمجھتے ہین یہ بالکل لغو بات ہے

مسئلہ ۶ - بعضی عورتین یہ سمجھتی ہین کہ اگر نئی دلھن اپنے گھر یا صندوق وغیرہ کو قفل لگاوے تو اوسکے گھر کو تالا لگ جاتا ہے - یعنی ویران ہوجاتا ہے - یہ خیال بالکل غلط ہے۔

مسئلہ ۷ - بعضے عوام سمجھتے ہین کہ جو کوئی قل اعوذ برب الناس کا وظیفہ پڑھے اوسکا ناس ہوجاتا ہے یہ خیال محض غلط ہے بلکہ اوسکی برکت سے تو وہ مصائب سے نجات پاتا ہے

مسئلہ۔ بعضے عوام خصوصاً عورتین کہتی ہین کہ دروازہ کی چوکھٹ پر بیٹھکر کھانا کھانے سے مقروض ہوجاتا ہے۔ یہ غلط خیال ہے۔

مسئلہ۔ بعضے عوام کسی خاص دن یا خاص وقت مین سفر کرنے کو برا یا اچھا سمجھتے ہین۔ یہ کفار اور نجومیون کا اعتقاد ہے۔

مسئلہ۔ اکثر عوام کہتے ہین کہ ہتھیلی مین خارش ہونے سے مال ملتا اور تلوے مین خارش ہونے سے یا جوتے پر جوتہ چڑھنے سے سفر درپیش ہوتا ہے۔ یہ سب لغو اور مہمل خیالات ہین۔

مسئلہ۔ بعض عوام کا یہ عقیدہ ہے کہ ہر جمعرات کی شام کو مردون کی روحین اپنے اپنے گھرون مین آتی ہین اور ایک کونے مین کھڑی ہوکر دیکھتی ہین کہ ہم کو کون ثواب بخشتا ہے۔ اگر کچھ مل گیا تو خیر ورنہ مایوس ہوکر لوٹ جاتی ہین۔ یہ محض غلط عقیدہ ہے۔

مسئلہ۔ بعضی عورتین مکان کی منڈیر پر کوے کے بولنے سے کسی مہمان کی آمد کا شگون لیتی ہین۔ یہ خیال گناہ ہے۔

مسئلہ۔ بعضی عورتین ایسی عورت کے پاس کہ جسکے بچے اکثر مرجاتے ہون خود جانے اور بیٹھنے سے رُکتی ہین اور اپنے بچون کو بھی ایسی جگہ جانے سے روکتی ہین اور یون کہتی ہین کہ مرت بیائی لگ جاوے گی۔ یہ بہت بُری بات ہے ایسا خیال کرنے سے گناہ ہوتا ہے۔

مسئلہ۔ بعض عوام خصوصاً عورتین یہ سمجھتی ہین کہ ہر آدمی پر اوسکی عمر کا تیسرا اور آٹھوان اور تیرھوان اور اٹھارھوان اور اکیسوان اور تینتیسوان اور اڑتیسوان اور تینتالیسوان اور اڑتالیسوان سال بھاری ہوتا ہے۔ یہ غلط خیال ہے اور بُرا عقیدہ ہے۔

کتاب الحظر والاباحۃ

مسئلہ ۱ - اکثر عوام نزع کی حالت مین شربت پلانے کو ضروری سمجھتے ہین اور نہ پلانے والے کو ملامت کرتے ہین - حالانکہ نہ یہ ضروری ہے نہ قابل ملامت -

مسئلہ ۲ - بعض لوگ سلام علیک کرتے وقت ماتھے پر ہاتھ رکھتے ہین یا جھک جاتے ہین اور بعض مصافحہ کرکے سینے پر ہاتھ رکھتے ہین یہ سب خلاف شرع اور بے اصل ہے -

مسئلہ ۳ - اکثر عورتین مردون سے پہلے کھانا کھانے کو شرعاً معیوب سمجھتی ہین یہ بے اصل بات ہے -

مسئلہ ۴ - بعض عوام کہتے ہین کہ سرمہ کی سلائی پر تین مرتبہ سورہ اخلاص دم کرکے آنکھون مین سرمہ لگانا چاہیئے - یہ بے اصل بات ہے -

مسئلہ ۵ - اکثر عوام مین دستور ہے کہ اگر کوئی شخص کھانا کھاتے وقت دوسرے شخص کو کھانا کھلانے کے لیئے بلاتا ہے اور اوسکو منظور نہین ہوتا تو اوسکے جواب مین یہ کہا کرتے ہین کہ بسم اللہ کرو بس چونکہ اس موقعہ پر اس لفظ کا استعمال کرنا شرعاً ثابت نہین ہے لہذا ترک کرنا چاہیئے - اسکی جگہ اور کلمے جیسے بارک اللہ وغیرہ کہہ دینا چاہیئے -

کتاب الجنائز

مسئلہ ۱ - عوام کو دیکھا ہے کہ نماز جنازہ کی تکبیرات کہتے وقت منہ آسمان کیطرف اٹھایا کرتے ہین - یہ بے اصل بات ہے -

مسئلہ ۲ - اکثر جگہ دستور ہے کہ جنازہ کو دفن کرتے وقت مردہ کو قبر مین چت لٹاکے صرف اوسکا منھ قبلہ کیطرف کر دیتے ہین یہ ٹھیک نہین - بلکہ قبلہ کیطرف بالکل کروٹ دیدینا چاہیئے

کتاب الایمان والنذور

مسئلہ[۱] - اکثر عوام کو دیکھا ہے کہ منت و نذر کی شیرینی مسجد مین لاکر عام طور پر تقسیم کر دیتے ہین - اور جن لوگون کو تقسیم کرتے ہین انمین بعضے سید اور غنی ہوتے ہین - پس سید غنی کو دینے سے نذر ادا نہین ہوتی ہے -

ضمیمۂ اغلاط العوام

از مولوی فخر الدین احمد صاحب مدرس دویم مدرسۃ الغربا قاسم العلوم مراد آباد

کتاب الصلٰوۃ

مسئلہ[۱] - بعضے عوام نماز مین کہنی کھلی رہنے سے نماز مین خرابی آنا سمجھتے ہین یہ خاص بائین کہنی کی تخصیص غلط ہے - بلکہ دونون مین سے خواہ دائین ہو یا بائین کھلی رہنے سے نماز مکروہ ضرور ہوگی -

کتاب العقائد

مسئلہ[۱] - اکثر عوام سمجھتے ہین کہ ڈوئی مارنے سے ہوکا ہو جاتا ہے یعنی جسکے ڈوئی ماری جائے وہ کھانا زیادہ کھانے لگتا ہے بالکل بے اصل ہے -

مسئلہ[۲] - مشہور ہے کہ زمین پر نمک گرا دینے سے قیامت کے دن پلکون سے اوٹھانا پڑیگا یہ بھی بے اصل ہے -

مسئلہ[۳] - عوام مین رائج ہے کہ کسی دوسرے کے ہاتھ سے جھاڑو لگ جائے تو وہ معیوب سمجھتا ہے اور برا مانکر کہتا ہے کہ مین کنوین مین نمک ڈالدونگا جس سے تیرے منھ پر چھائیان پڑجاوینگی یہ بھی محض بے اصل ہے -

مسئلہ ۸۔ اکثر عوام سمجھے ہین کہ کتے کے رونے سے کوئی وبا یا بیماری پھیلتی ہو محض بے اصل ہو

مسئلہ ۹۔ بعضے عوام کہتے ہین کہ جماہی آنے پر منہ پر ہاتھ رکھنے سے شیطان منہ مین تھوک دیتا ہو یہ غلط ہے۔ البتہ حدیث سے اتنا ضرور ثابت ہو کہ اوسوقت ہاتھ نہ رکھنے سے شیطان پیٹ مین گھسکر ہنستا ہو۔

ضمیمۂ اغلاط العوام

از مولوی محمد عنایت اللہ صاحب اعظم گڈھی مئوی سابق مدرس مدرسہ جامع العلوم طلبائے قدیم کانپور

کتاب الصلوٰۃ

مسئلہ ۱۔ فرض نماز اور سنتون کے بعد جو عام طور پر لوگ دو رکعت نفل پڑھتے ہین عوام اوسکو بیٹھکر پڑھنا ضروری اور بہتر سمجھتے ہین۔ یہ غلط ہے نفل کا کھڑے ہو کر پڑھنا ہر حال مین بیٹھکر پڑھنے سے افضل ہے۔

کتاب الصوم

مسئلہ ۱۔ بعضے عوام یہ سمجھتے ہین کہ اگر عید کا چاند اونتیسوین [۲۹] رمضان کو دیکھا جاوے تو رمضان کا مہینہ ناقص ہجاتا ہو اور ایک روزہ کا ثواب کم ہوجاتا ہے اس لیے تیسوین [۳۰] شعبان کو رمضان کی کمی کو پورا کرنیکی نیت سے روزہ رکھنا ضروری اور باعث ثواب سمجھتے ہین۔ یہ بالکل غلط اور بے اصل ہے شریعت مین مہینہ تیس [۳۰] دن کا نام نہین ہے بلکہ شریعت مین ایک چاند دیکھنے سے دوسرے چاند دیکھنے تک کو ایک مہینہ کہتے ہین خواہ اونتیس [۲۹] دن ہون یا تیس دن جیسے اونتیسوین [۲۹] رمضان کو بھی عید کا چاند دیکھنے سے رمضان کا مہینہ پورا ہوجاتا ہے علاوہ اسکے تیسوین شعبان کو روزہ رکھنا یون بھی اچھا نہین۔

کتاب الجنائز

مسئلہ۔ بعضے لوگ نماز جنازہ کے بعد فاد خلی نی عبادی وادخلی جنتی پڑھنا ضروری اور موجب ثواب سمجھتے ہین یہ محض بے اصل ہے۔

مسئلہ۔ بعض قصبات مین تجہیز و تکفین کے بعد میت کے مکان پر دو چار منٹ بیٹھنا اور فاتحہ پڑھکر اُٹھنا ضروری خیال کیا جاتا ہے یہ بھی بے اصل ہے۔

کتاب النکاح

مسئلہ۔ بعض مقامات کی عوام عورتون کو اس بات کا اعتقاد ہے کہ شوہر کا نام لینے سے نکاح ٹوٹ جاتا ہے یہ بالکل غلط ہے۔

کتاب العقائد

مسئلہ۔ بعض عوام عورتون کا یہ خیال ہے کہ رات کو چارپائی کی ادوائن درست کرنے سے اولاد نرینہ نہین پیدا ہوتی یہ بالکل لغو اور واہیات خیال ہے اور طریقۂ اسلام کے خلاف ہے۔

مسئلہ۔ بعض گاؤن مین جاہلون کا یہ عقیدہ ہے کہ جو شخص کٹھل کا درخت اپنے ہاتھ سے لگائے وہ ایک مرتبہ اوس درخت کا پھل کھا کر مر جاتا ہے دوبارہ پھل آنے تک زندہ نہین رہ سکتا۔ یہ دین کے بالکل خلاف ہے۔

کتاب الحظر والاباحۃ

مسئلہ۔ بعض عورتین یہ سمجھتی ہین کہ اگر غیر مرد کو اسطرح دیکھ لین کہ مرد اونکو نہ دیکھ سکے تو کوئی گناہ نہین اور جائز ہے یہ بھی غلط ہے غیر مرد کو دیکھنا ہر حال مین ناجائز ہے دونون صورتون مین کچھ فرق نہین۔

صحت نامہ اغلاط العوام

صفحہ	سطر	غلط	صحیح		صفحہ	سطر	غلط	صحیح
۱	۸	مجدہم	وام مجدہم		۱۳	۱۰	مردون	مردوزن
۳	۹	لیئے	لئے		۱۵	۱	علمار	علماء
۲	۹	فوز	فیروز		۱۶	۸	سمجھنی	سمجھتی
〃	۹	دپہونچ	پہونچ		۲۳	۴	اچہا	اچھا عہ
۳	۱۱	تنبیہ	تتمیہ		۲۵	۸	کہنی	بائین کہنی
۵	۱۱	مشہورہ	مشورہ		۲۶	۱۴	مضان	رمضان
۱۰	۱	سورۂ	سورہ		〃	۱۶	دیکھنے دوسرے	چاند دیکھنے سے دوسرے
۱۲	۵	نظر	نظیر		〃	۱۲	اونتیسوین	دن جیسے اونتیسوین
۱۳	۹	السبت	الست		〃	۱۸	شبان	شعبان عہ
۱۳	۹	کسی	کسی		۲۷	۱۱	عفیدہ	عقیدہ

تمام شد

عہ سفر کے لیے پنجشنبہ کا دن اچھا ہے چنانچہ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اس روز سفر فرمایا کرتے تھے لیکن اس کو موثر سمجھے ان بابرکت ضرور ہے ۱۲ احمد حسن سنبھلی عہ یہاں روشنائی اڑی ہوئی ہے نہین معلوم کیا الفاظ ہیں اصل مسودہ مین دیکھا جائے ۱۲ احمد حسن

حاشیہ متعلقہ صفحہ ۹ مسئلہ ۲۶ قولہ حفاظ وغیرہم اکثر الخ البتہ ساطبیہ مین اسی مشہور کے موافق لکھا ہے لیکن حدیث سے میری تحریر کے موافق معلوم ہوتا ہے ۱۲ منہ حاشیہ متعلقہ صفحہ ۱۳ مسئلہ ۱۲ قولہ اسیطرح بعض طلبہ اکثر الخ اقول البتہ صاحب ہدایہ کا یہ معمول تھا ۱۲ منہ